جمعۃ المبارک کے اجتماعات میں تحریک تحفظ ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام پاکستان کی اپیل پر مختلف مکاتب فکر کے علماء اور خطباء کرام نے بھرپور احتجاج کیا اور اپنی اپنی مساجد میں صدائے احتجاج بلند کی دیوبندی، بریلوی اور اہلحدیث رہنماؤں نے محمد اظہر حسین شہید کے قادیانی قاتل کی گرفتاری اور علاقے میں ارتدادی تبلیغی مراکز کو بند کرنے کا مطالبہ کیا فدائیانِ ختم نبوت کراچی کے تحت کراچی پریس کلب کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ آخر کار ۱۶ ستمبر کو ملزم گرفتار کر لیا گیا اور قانونی پیروی کے لیے کارکنان احرار اور مجاہدین ختم نبوت سرگرم ہیں۔ اس اہم مسئلہ پر جن حضرات نے بھی جو کردار ادا کیا ہم سب کے شکر گزار بھی ہیں اور قانونی پیش قدمی پر مبارک باد بھی پیش کرتے ہیں۔ اپنے رفیق سفر بھائی محمد شفیع الرحمٰن احرار، جناب قاری علی شیر قادری اور ان کے معاونین محمد ریاض، محمد وقار، محمد ظہیر، محمد زبیر سمیت تمام بزرگوں اور عزیزوں سے درخواست ہے کہ وہ صبر واستقامت کے ساتھ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کو آگے بڑھانے میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں ان شاء اللہ تعالیٰ فتح آپ کے قدم چومے گی۔ دوسری طرف حکومت اور سرکاری انتظامیہ سے ہم گزارش کرنا چاہیں گے کہ وہ چند روزہ زندگی میں حاصل شدہ اقتدار و اختیار کو ''دائمی'' تصور نہ کریں۔ اور حق وانصاف کو ہر حال میں ملحوظ و مقدم جانیں۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منصبِ رسالت و ختم نبوت کے محاذ کے چوکیداروں پر ظلم روا نہ رکھیں اور منکرین ختم نبوت کو آئین و قانون کا پابند کریں۔ فیصل آباد اور کراچی میں مسلمانوں کے قادیانی قاتلوں کے خلاف درج مقدمات میں قانون کی بالادستی قائم ہو اور ظالم اپنے انجام تک پہنچیں۔

ایک اور جھوٹا مدعی نبوت:

چند روز پیشتر پاکستانی نژاد برطانوی شہری راجہ محمد اصغر (مقیم گلزار قائد راولپنڈی) نے نبوت کا دعویٰ کیا اور جیل پہنچ گیا۔ بتایا گیا کہ ستمبر کے آخر میں راجہ محمد اصغر نے دعوئ نبوت کیا۔ جس کا اظہار اس نے مختلف افراد کو خطوط کے ذریعے کیا اور اپنے ویزٹنگ کارڈ پر (نعوذ باللہ) یہ تحریر درج کی ''نیک نیت رحمت اللہ حضرت محمد اصغر علی صلی اللہ علیہ وسلم''، مسلم لیگ (ن) راولپنڈی سٹی کے صدر ملک حفیظ اللہ اعوان نے متعلقہ تھانے میں ۲۹۵c کے تحت ایف آئی آر درج کرائی اور ملزم چودہ دن کے ریمانڈ پر اڈیالہ جیل میں ہے۔

راولپنڈی اسلام آباد کے علماء کرام مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا عبدالوحید مکی، مولانا عبدالمجید ہزاروی، مولانا محمد طیب فاروقی، مفتی مجیب الرحمٰن، مولانا عبدالقدوس محمدی، مفتی تنویر عالم اور دیگر نے الزام عائد کیا ہے کہ برطانوی سفارتخانہ ملزم کی پشت پناہی کر رہا ہے۔ ان حضرات نے انتباہ کیا ہے کہ متعلقہ تھانہ اور حکومت ملزم کے ساتھ رعایت کا خیال دل سے نکال دے اور حکومت مسئلے کی نزاکت کو سمجھے۔ نیز کسی دباؤ کے بغیر حکومت جھوٹے مدعیٔ نبوت کو اس کے انجامِ بد تک پہنچائے۔ لعنت اللہ علی الکاذبین۔